



معلومات تک رسائی کا حق ایک مرکالمہ

جناب عالی!

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پنجاب لوگوں نے آرڈیننس 2001 کی دفعہ 137 ہر شہری کو ضلعی تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کرنے کا حق دیتی ہے، اسکے علاوہ آئین کے آرٹیکل A-19 کے تحت ہر شہری تمام سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے، اس آئینی حق کا مقصد سرکاری اداروں میں شفافیت، اچھی حکمرانی اور فیصلہ سازی میں عوام کی شرکت کو لیتھنی بنانا ہے۔
اس حوالے سے درخواست گزار درج ذیل معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔

- 1: محلہ امر پورہ میں تعینات سینیٹری ورکرز کی تعداد کتنی ہے۔
 - 2: محلہ امر پورہ میں تعینات سینیٹری ورکرز کے کام کے اوقات کا رکیا ہیں؟
 - 3: سینیٹری ورکرز کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے میونسل کمیٹی نے کیا اقدامات کیے ہیں۔
- جناب عالی درخواست گزار امید کرتا ہے کہ آپ جلد از جلد مذکورہ معلومات فراہم کریں گے۔

آپکا خلص

محمد اکرم
مکان نمبر 705 گلی نمبر 41 محلہ امر پورہ
گوجرانوالہ

(اکرم درخواست پڑھنے کے بعد)

سلم صاحب آپ نے تو کمال کر دیا ہے میں ابھی ڈاک خانہ جا کر درخواست محکمہ کو ارسال کرتا ہوں۔
نوٹ: یاد رکھیے درخواست کی فوٹو کاپی اور جگہ کی رسید سنپھال کر رکھیں تاکہ اگر محکمہ جواب نہ دے تو 21 دن کے بعد محکمہ کے خلاف صوبائی محکتب کے پاس شکایت درج کروائی جاسکے۔

Centre for Peace and Development Initiative

معلومات تک رسائی کا حق۔ ایک مکالمہ

سلام علیکم۔ جناب اکرم صاحب

علیکم السلام۔ جناب آپ تو عید کا چاند ہی ہو گئے بہت دنوں بعد تشریف لائے۔

آنے کو بہت دل کرتا ہے لیکن آپ کے محلے میں گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جسکی وجہ سے سانس لینا تک محل ہو جاتا ہے۔ اور آپ لوگ اس سلسلہ میں کچھ کرتے بھی نہیں۔

اکرم: کس کا دل کرتا ہے کہ اس گندے ماحول میں رہے اس ملک کا بیڑہ غرق ہو چکا ہے آورے کا آواہی بگرا ہوا ہے۔

اکرم صاحب۔ آپ نے ملک کو برا بھلا کہنے اور کو سننے کے علاوہ عملی طور پر کیا گیا ہے۔

اکرم: واد جی اسلام صاحب کام متعلقہ ملکے نہ کریں اور موردا الزام آپ ہمیں ٹھہرائیں۔

اسلم: میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ بطور شہری ہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں، اگر کوئی ملکہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتا ہی سے کام لے تو ہمیں اس سلسلے میں ٹھوس اور عملی اقدامات لینے چاہیں۔

اکرم: ٹھوس اور عملی اقدامات؟ ان کی وضاحت کریں،

اسلم: میں آپکو ایک ایسے بنیادی انسانی حق کے بارے میں بتاتا ہوں کہ اگر وہ حق حاصل ہو جائے تو وہ ہمیں صاف سترے ماحول میں لینے کے حق کے علاوہ بھی جتنے دیگر بنیادی انسانی حقوق ہیں، ان کے حصول میں بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہوں۔

اکرم: بتائے ایسا کون سا حق ہے؟

اسلم: یہ معلومات تک رسائی کا حق ہے اور پاکستان کے آئینے کے تحت اب یا ایک بنیادی انسانی حق قرار دیا جا پکا ہے۔

اکرم: معلومات تک رسائی کے حق کا صاف سترے ماحول سے کیا تعلق ہے۔

اسلم: اکرم صاحب اس حق کے تحت ہر شہری تمام سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کر سکتا ہے اس سے شہری محکموں کی کارکردگی پر نظر رکھ سکتے ہیں، اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

خدمت جناب تحصیل میونسپل آفسر گورنمنٹ خان ضلع راولپنڈی

عنوان: درخواست برائے حصول معلومات زیر دفعہ 137 پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 جس کو آئین

کے آرڈیکل A-19 کے ساتھ پڑھا جائے۔

اکرم: اس کا مطلب تو ہوا کہ ہم اپنی میونسپل کمیٹی یا یونین کونسل سے پوچھ سکتے ہیں کہ ہمارے محلے میں صفائی کے لئے کتنے سینیٹری ورکرز تعینات کئے گئے ہیں ان کے کام کے اوقات کار کیا ہیں۔

اسلم: جی بالکل ایسا ہی ہے۔ شہریوں کو ان کے حقوق دلوانے میں اس حق کے موثر ہونے کا اندازہ آپ اس بات

سے لگائیے کہ بھارت میں ایک 80 سالہ خاتون کو اپنا پاسپورٹ بنوانے میں دشواری ہو رہی تھی اس نے معلومات تک

رسائی کا حق کو استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ آفس کو خط لکھ کر یہ پوچھا کہ ملکہ نے اسکے پاسپورٹ کی درخواست پر

اب تک کیا اقدامات کیے ہیں وہی پاسپورٹ جو ملکہ کا ایک الہکار رشتہ لینے کی خاطر روک کر بیٹھا ہوا تھا۔ خاتون کو دو

دن کے اندر پہنچا دیا گیا۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ بھارت کے معلومات تک رسائی کے قانون کے تحت ملکہ اس کا پابند تھا کہ وہ

خاتون کو تحریری طور پر بتائے کہ اسکی پاسپورٹ کی درخواست پر اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے۔

اکرم: تو اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ معلومات تک رسائی کے حق کو استعمال کرتے ہوئے سرکاری اداروں کو جواب دہ بنا یا

جا سکتا ہے، میں کاغذ قلم لے کر آتا ہوں اور ہم کر معلومات تک رسائی کے بنیادی آئینی حق کے تحت اپنی میونسپل کمیٹی

سے درخواست کے ذریعے یہ پوچھتے ہیں کہ ہمارے محلے میں کتنے سینیٹری ورکرز تعینات کئے گئے ہیں اور ان کے اوقات

کار کیا ہیں۔

(اکرم کا غذ قلم لے کر آتا ہے اور اسلام درخواست تحریر کرتا ہے)

اسلم: دیکھئے ہر آئینی حق کو استعمال کرنے کے لئے کوئی قانون ہوتا ہے۔ A-19 کے آئینی حق کو استعمال کرنے

کے لئے پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کی شق 137 کے تحت ہم درخواست لکھیں گے۔

(اسلم درج ذیل درخواست لکھ کر اکرم کے سامنے رکھ دیتا ہے)